Office of Women's Health

HPV (ہیومن پیپلوما وائرس)

HPV (ایچ پی وی) کیا ہے؟

HPV یعنی ہیومن پیپلوما وائرس جنسی طور پر منتقل ہونے والا ایک ایسا وائرس ہے جو یہ جنسی رابطے کے ذریعہ پھیلتا ہے (یہ جنسی رابطہ کسی بھی شکل میں یعنی دو افراد کا جنسی اعضاء کے ذریعے تناسلی ربط یا جنسی خواہش کی منہ کے ذریعے تکمیل پر مبنی ہو سکتا ہے)۔ ایچ پی وی وائرس جلد کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے۔ مجامعت کرنے والے کم از کم پچاس فیصد (50٪) افراد کسی نہ کسی وقت ایچ پی وی میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

میں نے ایچ پی وی (HPV) کے متعلق کیوں نہیں سنا ہے؟

اگرچہ ایچ پی وی کوئی نیا وائرس نہیں لیکن بہت سارے لوگوں کو اس کے متعلق علم نہیں۔ بیشتر افراد میں اس کی علامات ظاہر نہیں ہوتی۔ عام طور پر ایچ پی وی صحت کو نقصان پہنچائے بغیر خود بخود بھی ختم ہو سکتا ہے۔

ایچ پی وی (HPV) میں کون مبتلا ہوسکتا ہے؟

ایچ پی وی میں ہر وہ شخص مبتلا ہو سکتا ہے جس کا کسی دوسرے فرد کے ساتھ جنسی یعنی تناسلی رابطہ ہوا ہو۔ مرد اور خواتین دونوں پر نہ صرف یہ وائرس اثر انداز ہو سکتا ہے بلکہ یہ ان کے علم میں آئے بغیر دوسرے افراد کو لاحق ہو سکتا ہے۔ چونکہ اس کی علامت عام طور پر ظاہر نہیں ہوتی اس لئے مجامعت نہ کرنے کے بہت سال بعد بھی یہ وائرس لاحق ہو سکتا ہے۔

ایچ پی وی (HPV) لاحق ہونے کا امکان کس صورت میں زیادہ ہے؟

مجامعت کرنے والے زیادہ تر افراد ایچ پی وی (HPV) میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں ایچ پی وی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں مثلاً اگر آپ نے:

- اوائل عمری میں مجامعت کی ہو
- ایک سے زیادہ ساتھی کے ساتھ مجامعت کی ہو
- کسی ایسے شخص سے مجامعت کی ہو جس کے بہت سارے جنسی ساتھی ہوں

علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مجھے ایچ پی وی کی فکر کیوں کرنی چاہئے؟

اگرچہ ایچ پی وی (HPV) کی بہت ساری اقسام ہیں لیکن ضروری نہیں کہ یہ تمام اقسام آپ کی صحت کو نقصان پہنچائیں۔ مگر ایچ پی وی کی کچھ اقسام دیگر جنسی بیماریوں کا باعث بن سکتی ہیں مثلاً سروِکل کینسر یعنی بچے دانی کے زیرین حصے میں ظاہر ہونے والا کینسر اور تناسلی گومڑ جسے انگریزی میں جینٹل وارٹ (genital warts) کہا جاتا ہے۔ ایچ پی وی کی ٹائپ 16 اور 18 تقریباً ستر فیصد سروِکل کینسر کا باعث ہوتی ہے۔ ایچ پی وی کی ٹائپ 6 اور 11 تقریباً نوّے فیصد (90٪) تک جینٹل وارٹس یا تناسلی گومڑ کا باعث ہوتی ہے۔

کیا ایچ پی وی قابلِ علاج مرض ہے؟

ایچ پی وی وائرس کا بذات خود کوئی علاج نہیں لیکن اس کرے ذریعے لاحق ہونے والی دیگر جنسی بیماریوں کا علاج ہو سکتا ہے جیسا کہ سروِکل کینسر اور تناسلی گومڑ یا جینٹل وارٹس کا علاج ممکن ہے۔

مجھے جینٹل وارٹس یا تناسلی گومڑ کے متعلق کیا جاننا چاہئے۔

اگرچہ یہ ایک قابلِ علاج جنسی بیماری ہے لیکن اس کے علاج کے باوجود ایچ پی وی وائرس آپ کے جسم میں موجود رہ سکتا ہے اور دوسرے افراد میں منتقل ہو سکتا ہے۔ اگر جینٹل وارٹس یا تناسلی گومڑوں کا علاج نہ بھی ہو تو یہ آپ کے جسم میں موجود رہ سکتے ہیں لیکن یہ کینسر میں تبدیل نہیں ہوتے۔

سروِکل کینسر یعنی رحم کے زیرین حصے کے کینسر کے بارے مجھے کیا جاننا چاہئے؟

تمام خواتین کو باقاعدگی سے پَیپ (Pap) ٹسٹ کروانا چاہئے۔ پَیپ ٹسٹ کے ذریعے خلیوں میں ہونے والی کسی بھی قسم کی تبدیلی اور خاص طور پر ایچ پی وی کی وجہ سے ہونے والی تبدیلی کا بروقت پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ پَیپ ٹسٹ سے کینسر کا ابتدائی مرحلے میں پتہ لگ سکتا ہے۔ اس صورت میں بیماری کا علاج بروقت ہو سکتا ہے۔ رحم کے زیرین حصے یعنی سروِکس کے کینسر کے بروقت علاج کی صورت میں شاذونادر ہی موت واقع ہوتی ہے۔

صفحہ پلٹئیں

FDA Office of Women's Health

HPV (ہیومن پیپلوما وائرس)

کیا HPV کی ٹسٹ کے ذریعے جانچ ہوسکتی ہے؟

جی ہاں۔ ایچ پی وی (HPV) کے ٹسٹ سے ایچ پی وی (HPV) کی خاص اقسام کا پتہ لگ سکتا ہے جو سروِکل یعنی رحم کے زیریں حصے کے کینسر کا باعث بن سکتی ہیں۔ FDA نے تیس (30) سال سے اوپر تمام خواتین کے لئے HPV ٹسٹ کی منظوری دے دی ہے۔ اس ٹسٹ کے ذریعے وائرس کا پتہ لگانا ممکن ہے اس سے پہلے کہ یہ وائرس آپ کے خلیوں میں تبدیلی پیدا کرے۔ اگر آپ نے (HPV) ٹسٹ کروایا ہے تو اس کے باوجود آپ کو اپنا پَیپ ٹسٹ بھی کروانا چاہئے۔

کیا میں ایچ پی وی (HPV) میں مبتلا ہونے کے اپنے امکانات کم کرسکتی ہوں؟

- اگر آپ چاہیں تو مجامعت یعنی جنسی رابطے سے پرہیز کریں۔
- اگر آپ مجامعت کریں تو اپنے ساتھی کی تعداد ایک تک محدود رکھیں۔
- ایسے ساتھی کا انتخاب کریں جس نے جنسی اختلاط نہ کیا ہو یا جس کے جنسی روابط کم از کم ہوں۔ ایسی صورت میں آپ کے ساتھی کا ایچ پی وی (HPV) میں مبتلا ہونے کا خدشہ بھی کم ہوگا۔
- اگرچہ یہ معلوم نہیں کہ کنڈوم یعنی ربڑ کا استعمال آپ کو ایچ پی وی (HPV) سے محفوظ رکھ سکتا ہے یا نہیں۔ چونکہ ایچ پی وی ایک وائرس ہے اس لئے جنسی عضو کا جو حصہ کنڈوم (ربڑ) سے ڈھکا نہ ہو، اس کے ذریعے بھی وائرس کے پھیلنے کا خطرہ رہتا ہے۔

ایچ پی وی (HPV) کی ویکسین کیا ہے اور یہ کیسے کام کرتی ہے؟

ایچ پی وی (HPV) کی ویکسین کو گارڈاسل (Gardasil) کہا جاتا ہے۔ گارڈاسل کا ٹیکہ جسم میں (HPV) وائرس کے خلاف مزاحمت پیدا کرتا ہے۔ اس ٹیکے کے ذریعے (HPV) کی ٹائپ 6، 11، 16، اور 18 سے پیدا ہونے والی تبدیلیوں کو روکا جا سکتا ہے۔

کیا یہ ٹیکہ محفوظ ہے؟

ٹیکہ لگوانے والی خواتین میں چند معمولی اثرات کا سامنا ہوا۔ کچھ خواتین کو ہلکا بخار ہوا جب کہ دیگر صورتوں میں ٹیکہ لگنے کی جگہ سوزش کا جلد کی خارش ہوئی۔

کیا میں ٹیکہ لگوانے کے بعد ایچ پی وی (HPV) میں مبتلا ہو سکتی ہوں؟

جی نہیں۔ ویکسین کے ٹیکے میں ایچ پی وی (HPV) وائرس موجود نہیں۔

ٹیکہ کتنا مؤثر ہے؟

گارڈاسل ایچ پی وی (HPV) کی قسم 6، 11، 16، 18 کے خلاف 95 فیصد سے 100فیَصد تک مؤثر ہے۔

گارڈاسل کا ٹیکہ کس کو لگوانا چاہئے؟

FDA نے 9 سال سے 26 سال تک کی عمر کی لڑکیوں اور خواتین کے لئے گارڈاسل کی منظوری دی ہے۔ لڑکیوں میں مجامعت کی عمر سے پہلے ہی ٹیکہ لَگوانا بہترین ہے۔

آپ کو کتنے ٹیکے لگوانے کی ضرورت ہے؟

آپ کو کل تین ٹیکے لگوانے کی ضرورت ہے۔ پہلے ٹیکے کے دو ماہ بعد دوسرا ٹیکہ لگوایا جاتا ہے۔ پہلے ٹیکے کے چھ ماہ بعد تیسرا ٹیکہ اس عمل کو مکمل کرتا ہے۔

آپ کتنے عرصے تک محفوظ رہیں گی؟

یہ ٹیکہ چونکہ نیا ہے اس کے لئے مزید مطالعے کی ضرورت ہے۔ مثلا FDA کو یہ معلوم نہیں کہ آپ کو کچھ سال بعد مزید ٹیکوں کی ضرورت پڑے گی یا نہیں۔

اگر میں پہلے سے ایچ پی وی (HPV) میں مبتلا ہوں تو کیا مجھے ٹیکہ لگوانا چاہئے؟

اگر میں پہلے سے ایچ پی وی (HPV) کا تدارک نہیں کرتا لیکن ایسا ممکن ہے کہ اگر آپ کو ایک قسم کی ایچ پی وی (HPV) ہے تو یہ ٹیکہ آپ کو دوسری اقسام میں مبتلا ہونے سے بچا سکتا ہے۔ مثلا اگر آپ ٹائپ، میں مبتلا ہیں تو ٹیکہ لگوانے سے آپ خود کو ٹائپ 16 سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔

FDA کا دفتر برائے صحت خواتین http://www.fda.gov/womens

مزید معلومات کے لئے:

FDA سنٹر فار بایولوجکس ایولیویشن اینڈ ریسرچ
http://www.fda.gov/cber